© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ظہورِ رحمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ پ ۱۵ کہف

ہر طرح کی حمد و ثنا کے لائق وہ ذاتِ پاک ہے جس نے اپنے بندہ خاص رحمۃ للعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی تاکہ اس کا ہر حکم آسانی کے ساتھ سمجھ میں آسکے اور قابلِ عمل بن سکے۔

وہ کتاب مقدس ہمیشہ دینِ صحیح کو قائم رکھنے والی ہے اور اس کا نزول اس لیے ہوا ہے کہ نافرمانوں کو اس سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو منجانب اللہ ہوگا۔ اور ان ایمان والوں کو اچھے اجر کی خوشخبری دی جائے جو نیک کام کرتے یعنی اس پر عمل پیرا ہیں۔

درود و سلام

بہتر و برتر و بزرگ اور عزت و جلال والے خدا اور اس کے فرشتوں کے ساتھ درود اور سلام بھیجیے اس انسانِ کامل پر جس کی شانِ والا میں ارشاد ہوا۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
وہ مقبول ذات ہے جس کا اُسوۂ حسنہ بنی نوع انسان کے لئے باعث نجات و فلاح
قرار پایا۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ کیونکہ اس گرامی قدر ہستی
کی ہر حرکت قرآن تھی وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۔

ذات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود خدا نے قرآن سکھایا اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ
الْقُرْاٰنَ اور حکم فرمایا یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ ۔ اے نبی جو احکامات
تم پر نازل کئے جاتے ہیں ان کو لوگوں تک پہنچا دو۔ کیونکہ قرآن کی صداقت اٹل ہے لَا
مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ اور جملہ اقوام عالم کے لئے ہے اس لئے کہ اس میں سارے قیم اور اٹل
نوشتے موجود ہیں۔ فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ۔ اور پھر یہ سب کچھ اس لئے ہیں کہ اس کے سوا اور کوئی
جائے پناہ نہیں۔ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۔

حکومتِ الٰہی

اور اس کتاب مقدس کی سب سے پہلی غرض تو یہ ہے کہ روئے زمین پر آسمانی قوانین کا نفاذ ہو اور
حکومتِ الٰہی کا قیام رہے۔ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ کیونکہ حکم اللہ ہی کا حکم ہے اور حکومت اللہ
ہی کی حکومت وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ
اور جو کوئی احکامات قرآنیہ کے خلاف حکم کریگا وہی ناانصاف ہے وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ اور جو کوئی اس مُنَزَّل مِنَ اللّٰہ
کے خلاف حکم کرے گا وہی کافر ہے وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ
ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔ اور جو کوئی اس مجموعہ قوانین الٰہی کے سوا حکم کریگا وہی فاسق ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبدیتِ الٰہی

اور یہ خدا کا آخری پیغام انسانوں کی زندگی کا مقصد بتا کر صراطِ مستقیم پر لے چلنے اور منزلِ مقصود تک پہنچا دینے کے لئے ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ۔

محبتِ الٰہی

اور پھر یہی قرآن محبوبِ حقیقی کا اُن لوگوں کے لئے نامۂ محبت ہے جن کے قلب میں اللہ کی محبت کے سوا کسی چیز کی سمائی نہیں۔ وَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ۔

حرفِ مطلب

رحمٰن و رحیم خدا کا رسول بھی سراپا رحمت، اس کی کتاب کا ہر حرف بھی رحمت اور پھر کائنات کی وہ کون سی چیز ہے جو اس کے رحم و کرم سے خالی ہے وَسِعَتْ رَحْمَتِیْ کُلَّ شَیْءٍ۔ پس اسی کے گوشۂ چشم کی امید پر ان مقاصدِ عالیہ کی نشر و اشاعت کے لئے "ترجمان القرآن" کی مختصر سی صحبت قائم کی جا رہی ہے جس کے قبول کئے جانے کی بارگاہِ بے نیاز میں عاجزانہ التجا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ابو محمد مصلح

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com